تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وما ینطق عن الہوی ان ہو الا وحی یوحی

جلد دوم

جامع ترمذی

مترجم اردو

تألیف للإمام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل

حدیث 2133 — 3956

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

ناشر

نعمانی کتب خانہ

NOMANI KUTAB KHANA

ڈسٹری بیوٹرز

دار الفرقان للنشر والتوزیع

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

جامع ترمذی

مترجم اُردو

جلد دوم



تألیف للإمام الحافظ محمد بن عیسی الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل

احادیث 2133 — 3956

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

ناشر

نعمانی کتب خانہ

NOMANI KUTAB KHANA

ڈسٹری بیوٹرز دار الفرقان للنشر والتوزیع

المملكة العربية السعودية الرياض 00966507419921

NOMANI

نام کتاب

جامع ترمذی

مترجم اُردو

تألیف للإمام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ترجمہ: علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج: الشیخ ناصر الدین البانی

تسہیل وتہذیب: حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

تاریخ اشاعت: مئی ۲۰۱۲ء

مطبوعہ: قرطاس پرنٹرز لاہور

ڈسٹری بیوٹرز: دار الفرقان للنشر والتوزیع

ناشر: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

NOMANI KUTAB KHANA

Haq Street Urdu Bazar, Lahore-Pakistan Tel: 042-37321865

E-Mail: nomania2000@hotmail.com

ترجمہ: روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے تلوار کے ننگا لینے اور دینے سے بغیر میان کے۔

فائدہ: اور اس باب میں ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے حماد بن سلمہ کی روایت سے۔ اور روایت کی ابن لہیعہ نے یہ حدیث ابی الزبیر سے انہوں نے جابر سے انہوں بَنَّةَ الجهني سے انہوں نے نبی ﷺ سے۔ اور حدیث حماد بن سلمہ کی میرے نزدیک صحیح ہے۔

مترجم: تلوار ننگی لینے دینے کی نہی سے یا تو مجازاً قتل وقمع مراد ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کو نہ ماریں اور یا حقیقۃً بغیر قتال کے بھی تلوار کسی کو نہ دینا چاہیے، بلکہ ضرور ہے کہ میان میں کردے کہ اس میں اندیشہ ہے کہ پھسل جائے تو زخمی کرے یا لینے والا عدو ہو اور بے محابا مار بیٹھے۔

٦ ـ بَابُ: مَا جَاءَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

اس بیان میں کہ جس نے صبح کی نماز (فجر) پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں ہے

(٢١٦٤) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَتَّبِعَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ)) . (صحيح ـ صحيح الترغيب: ٤٦١ ـ التعليق الرغيب: ١/ ١٤١، ١٥٥٥، ١٦٣)

ترجمہ: روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز پڑھی صبح کی وہ اللہ کی پناہ میں ہے پھر دیکھو در پے نہ ہوئے اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کا اس کی پناہ توڑنے کے سبب سے۔

فائدہ: اس باب میں جندب اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اس سند سے۔

❀❀❀❀

٧ ـ بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ لُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ

لزوم جماعت کے بیان میں

(٢١٦٥) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! اِنِّيْ قُمْتُ فِيْكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْنَا، فَقَالَ: ((اُوْصِيْكُمْ بِاَصْحَابِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدُ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، وَ اِيَّاكُمْ وَ الْفُرْقَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَ هُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ. مَنْ اَرَادَ بُحْبُوْحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَآءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذٰلِكُمُ الْمُؤْمِنُ)) . (صحيح)الروض النضير(٣٤٧) سلسلة الأحاديث الصحيحة (٤٣١'١١١٦)

ترجمہ: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا خطبہ پڑھا ہم پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جابیہ میں پھر کہا اے لوگو! میں تمہارے بیچ میں کھڑا ہوں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے تھے، اور فرمایا آنحضرت ﷺ نے وصیت کرتا ہوں میں اپنے اصحاب کے اطاعت کی پھران کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تابعین کی پھران کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تبع تابعین کی پھر ان زمانوں کے بعد مروج ہو جائے گا کذب، یہاں تک کہ قسم کھانے لگے گا آدمی بے قسم کھلائے اور گواہی دینے کو موجود ہوگا بے بلائے خبردار ہو تنہا نہیں ہوتا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ مگر یہ کہ ہوتا ہے تیسرا ان کا شیطان، لازم پکڑو تم جماعت مذکور کو جس کو خوش لگے اس کی نیکی اور بری لگے اس کی برائی وہی مؤمن ہے۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اس سند سے۔ اور روایت کی یہ ابن مبارک نے محمد بن سوقہ سے مروی ہے یہ حدیث کئی سندوں سے نبی ﷺ سے بواسطہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے۔

❀❀❀❀

(٢١٦٦) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((يَدُاللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ)) .

(صحيح ـ تخريج اصلاح المساجد: ٦١ ظلال الجنة: ١، ٨١ ـ المشكاة: ١٧٣ ـ تحقيق بداية السول: ٧٠ / ١٣٣)

ترجمہ: روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اسے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے مگر اسی سند سے۔

❀❀❀❀

(٢١٦٧) عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِيْ — أَوْ قَالَ: أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ — عَلٰى ضَلَالَةٍ، وَ يَدُاللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ)).

(صحيح دون "ومن شذ" المشكاة: ٣/ ١١ ـ الظلال: ٨٠)

ترجمہ: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمع نہیں کرتا اللہ تعالیٰ میری امت کو یا فرمایا امت محمد ﷺ کو ضلالت پر، اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے جماعت پر، اور جو جدا ہوا جماعت سے گرا آگ میں۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے۔ اس سند سے اور میرے نزدیک سلیمان مدنی سلیمان بن سفیان ہیں اور اس باب میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

❀❀❀❀